نظریہ پاکستان ہی بقائے پاکستان ہے

پاکستان مرکزی مسلم لیگ



مایوسی کے اندھیروں سے

روشنی کا سفر

ہماری سیاست خدمتِ انسانیت

انتخابی منشور 2024

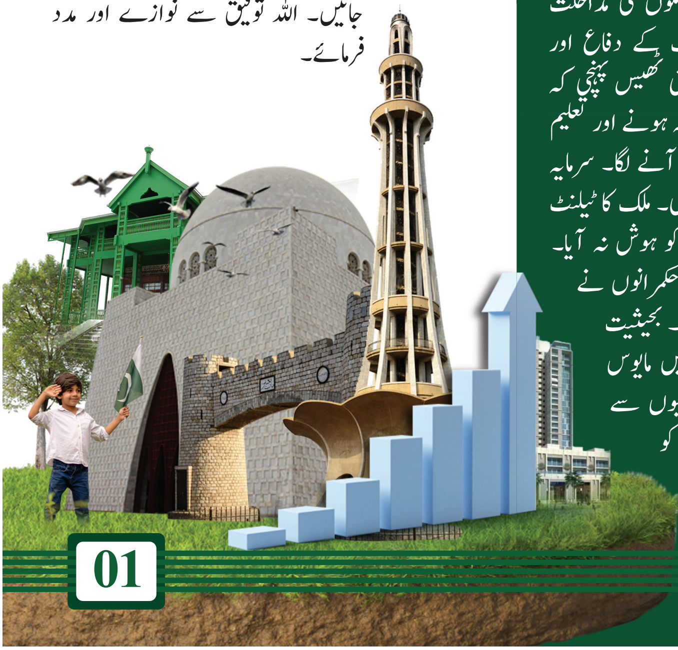
PAKISTAN MARKAZI MUSLIM LEAGUE

پاکستان مرکزی مسلم لیگ

منشور برائے

پاکستان مرکزی مسلم لیگ

پاکستان جنوبی ایشیا میں برصغیر کے مسلمانوں کے لیے اللہ کا انعام ہے۔ یہ کلمہ طیبہ لا اِلہ الا اللہ محمد رسول اللہ کی بنیاد پر معرضِ وجود میں آیا۔ پہلے ریاستِ مدینہ تاجدارِ مدینہ محمد رسول اللہ نے قائم کی تھی۔ پھر بیسویں صدی میں مسلمانانِ ہند نے اللہ کی مدد اور بڑی قربانیوں کے ساتھ پاکستان کے نام سے یہ ملک حاصل کیا۔ہم بجا طور پر سمجھتے ہیں کہ پاکستان کو ریاستِ مدینہ کی حیثیت سے ترقی کرتے ہوئے امت مسلمہ کی قوت بننا تھا۔ لیکن پاکستان کے لوگوں نے عمومی طور پر اور حکمران طبقہ نے خصوصی طور پر اللہ کی عظیم نعمت کی ناشکری کرتے ہوئے بنی اسرائیل والا کردار ادا کیا۔ نتیجتاً اللہ کی طرف سے سزاؤں کا سلسلہ شروع ہوگیا۔ علاقائی و لسانی عصبیتوں اور سیاستدانوں و حکمرانوں کی مفاد پرستی نے ملک کی جڑیں کھوکھلی کر دیں۔ پاکستان دولخت ہوگیا اور انڈیا نے سازشوں کے جال پھیلا کر پھر فوج کشی کر کے مشرقی پاکستان کاٹ کر رکھ دیا۔ مسلمانوں کی تاریخ کا یہ بڑا سانحہ تھا لیکن پاکستان کے اہلِ اقتدار نے اس سے کوئی سبق نہیں سیکھا بلکہ اپنی غلطیوں پر قائم رہے اور مسلسل غلطیاں کرتے چلے گئے۔ باقی ماندہ پاکستان میں علاقائی و لسانی فرقہ وارانہ عصبیتوں نے اپنا کام جاری رکھا۔ جس کے نتیجہ میں قوم پرستی اور تکفیر کے فتنے ملک میں پھیل گئے۔ انڈیا کے علاوہ کئی دوسرے ملکوں کی مداخلت نے ملک کو سخت نقصانات سے دوچار کر دیا۔ ملک کے دفاع اور معیشت پر زد پڑی۔ پاکستانی معاشرے کے عزم کو اتنی ٹھیس پہنچی کہ عام آدمی مایوس ہوگیا۔ نوجوان طبقہ کی صحیح راہنمائی نہ ہونے اور تعلیم و تربیت کے فقدان سے ملک کا مستقبل تاریک نظر آنے لگا۔ سرمایہ دار لوگوں نے ملک سے باہر سرمایہ کاری شروع کر دی۔ ملک کا ٹیلنٹ وطن چھوڑنے پر مجبور ہوگیا، پھر بھی حکمران طبقے کو ہوش نہ آیا۔ کرپشن ملک کی جڑوں میں پہنچ گئی، سب سے زیادہ حکمرانوں نے ملک کو لوٹا۔ ان تمام چیزوں کی زَد عام آدمی پر پڑی۔ بحیثیت مسلمان ہم اہلِ پاکستان کو دعوت دیتے ہیں کہ ہمیں مایوس نہیں ہونا۔ بلکہ بنیاد سے اصلاح کا کام کرنا اور غلطیوں سے اجتناب کرنا ہے اور عوامی تربیت کے ساتھ پاکستان کو مدینہ کا معاشرہ بنا کر مدینہ کی ریاست بنانا ہے۔ ان شاء اللہ! .اللہ کی رحمت دامن پھیلائے مسلمانان پاکستان کی منتظر ہے، وہاں کوئی کمی نہیں، کوئی انکار نہیں۔ آئیے قومی سطح پر اپنے رب کو پکاریں، اجتماعی توبہ کریں اور صحیح راہ پر گامزن ہو جائیں ۔ بہت جلد حالات تبدیل ہو جائیں گے اور پاکستان اسلام کا سورج بن کر دنیا کے افق پر چمکے گا۔ ان شاء اللہ! پاکستان مرکزی مسلم لیگ مدینہ کے معاشرے اور مدینہ کی ریاست کا نبوی اصلاحی پروگرام پیش کر رہی ہے۔ ہم پاکستان کو درپیش مسائل کے حل کے لیے وہی فکر دیں گے جو نقیبِ ملت علامہ محمد اقبال نے فکر دی تھی اور وہی عملِ، رویے اور کردار پیش کریں گے جو برصغیر کے مسلمانوں کے عظیم قائد محمد علی جناح نے پیش کیا تھا۔ نظریہ پاکستان کو اس طرح اجاگر کریں گے کہ اہلِ پاکستان ایک وحدت کی لڑی میں پروئے جائیں، رنگ و نسل اور فرقہ واریت کے بت ٹوٹ جائیں اور لا اِلہ الا اللہ محمد رسول اللہ کی روشنیاں ہر سو پھیل جائیں۔ اللہ توفیق سے نوازے اور مدد فرمائے۔





معیشت

- وطن عزیز پاکستان عالمی دباؤ کی وجہ سے سخت مشکلات کا شکار ہے ، معیشت تباہ حال ہے اور سودی قرضوں کی وجہ سے بے پناہ مسائل قومی سطح پر پیدا ہو گئے ہیں۔ پاکستان مرکزی مسلم لیگ اللہ کی مدد اور عوام پاکستان کے تعاون سے ملک کو مایوسیوں سے نکال کر روشن مستقبل کی طرف گامزن کرے گی۔ ان شاء اللہ
- غریب و امیر کا فرق بڑی حد تک ختم کر کے عدل پر مبنی اسلامی معیشت قائم کی جائے گی۔ ان شاء اللہ
- ملکی وسائل پر انحصار کرتے ہوئے معاشی نظام ترتیب دیا جائے گا۔
- سود کو ختم کیا جائے گا اور نئے قرضے نہیں لیے جائیں گے جبکہ پرانے قرضوں کی ادئیگی کے لیے عالمی مالیاتی اداروں سے حساب کتاب کر کے مسئلہ حل کیا جائے گا ۔
- قرضوں کی کل مالیت کے اعداد و شمار کے ذریعے ثابت کیا جائے گا کہ عالمی مالیاتی ادارے پاکستان کے مقروض ہیں۔ کیونکہ سود کے نام پر وہ اصل رقم سے کئی گنا پاکستان سے وصول کر چکے ہیں۔ پاکستان کی آزادی اور آزاد معیشت کا یہی راستہ ہے۔
- تجارتی، دفاعی و دیگر معاہدے سب قوموں سے کریں گے لیکن غلامی کسی کی نہیں کریں گے۔ ان شاء اللہ
- پہلے سے موجود بنکوں کو مکمل تجارتی ادارے بنادیا جائے گا۔
- ملکی صنعتوں کو فروغ دیا جائے گا۔ چھوٹی صنعتوں کی طرف بہت زیادہ توجہ دی جائے گی۔
- برآمدات کو بڑھایا جائے گا اور زیادہ تر درآمدات پر پابندی لگائی جائے گی۔ اشرافیہ و امراء کے لیے سامانِ تعیش پر مبنی درآمدات بند کی جائیں گی ۔
- ناجائز ٹیکس ختم کیے جائیں گے۔ اندرونی و بیرونی سرمایہ کاری کے لیے ماحول کو سازگار بنایا جائے گا۔ ان شاء اللہ



غربت کا خاتمہ اور روزگار کی فراہمی



- ہماری افرادی قوت خاص طور پر نوجوان دوسرے ملکوں میں بڑی تعداد میں نوکریاں کر رہے ہیں اور ملک سے باہر جانے کا رجحان بڑھ رہا ہے جو ملک کے مستقبل کے لیے نہایت خطرناک ہے۔ اس رجحان کو ختم کرنے کے لیے معاشی پالیسیوں کی بہت زیادہ اصلاح کرنا ہو گی۔
- ملک سے بے روزگاری کو ختم کیا جائے گا۔ روزگار کی فراہمی کو عام کیا جائے گا۔
- غربت کے خاتمہ اور عام بندے کی زندگی آسان بنانے کے لیے زکوۃ و عشر اور صدقات کا نظام قائم کر کے مالی وسائل رکھنے والے محسن لوگوں پر مناسب بوجھ ڈالا جائے گا۔

زراعت

- زراعت کو ترقی دی جائے گی۔
- روزگار کی فراہمی کو عام کیا جائے گا۔
- غذائی بحران کے اس دور میں زراعت پر خصوصی توجہ دی جائے گی۔ جدید ٹیکنالوجی کے استعمال کے ساتھ ساتھ کسانوں کو بھرپور خوشحال بنایا جائے گا۔ سستی کھادیں اور جدید مشینری کی فراہمی کی بنیاد پر زرعی پیداوار میں اضافہ کیا جائے گا۔



بجلی کی پیداوار

- ملک میں بجلی کی کمی کو دور کرنے کے کلین انرجی مثلاً شمسی توانائی، پن بجلی وغیرہ پر مشتمل منصوبے بنائے جائیں گے۔
- ان منصوبوں کو جدید معیارات کے مطابق بنایا جائے گا تاکہ ماحولیاتی آلودگی میں اضافے کا باعث نہ بنیں۔



تعلیم و تربیت

- تعلیم کے ساتھ تربیت کو شامل کر کے ہر پاکستانی کو پڑھے لکھے لوگوں کی صف میں شامل کیا جائے گا۔
- یکساں نصاب تعلیم اور ایک طرز کے تعلیمی ادارے قائم کیے جائیں گے۔
- غریب اور امیر کے بچے ایک ہی معیار کے تعلیمی اداروں میں صلاحیتوں میں نکھار پیدا کریں گے اور سب مل کر پاکستان کا روشن مستقبل بنیں گے۔
- دینی علوم کو جدید علوم میں شامل کر کے پاکستان کے نظریاتی مستقبل کو محفوظ کیا جائے گا۔
- جامعات میں پڑھائے جانے والے پروفیشنل ڈگریز کے نصاب کو مارکیٹ اور صنعتوں کی ضرورت کے مطابق بنایا جائے گا تاکہ طلبا و طالبات پیش آمدہ چیلنجز سے نمٹنے کی بھرپور صلاحیت رکھتے ہوں۔





حفظان صحت

- حفظانِ صحت کے لیے موثر لائحہ عمل ترتیب دیا جائے گا۔ وسائل سے محروم لوگوں کو مفت علاج کی سہولتیں دی جائیں گی۔ ان شاء اللہ
- صحت کی تمام تر سہولیات کو چھوٹے شہروں اور نچلی سطح پر دیہات تک پھیلایا جائے گا، یونین کونسل کی سطح پر ڈسپنسری کا قیام عمل میں لایا جائے گا۔
- تحصیل میں ہسپتال اور بڑے شہروں میں کینسر وغیرہ کے بڑے ہسپتال قائم کیے جائیں گے۔

امور نوجوانان

- نوجوانوں کی تربیت کا خصوصی اہتمام کیا جائے گا۔
- نوجوانوں کے لیے روزگار کے نئے مواقع پیدا کیے جائیں گے۔
- نوجوانوں کی ذہنی نشوونما کے لیے کھیلوں کو فروغ دیا جائے گا۔
- نوجوانوں کو فتنہ تکفیر و الحاد سمیت دور جدید کے فتنوں سے بچانے کی بھرپور کوشش کی جائے گی۔.



خواتین کے حقوق

- خواتین معاشرے کا اہم ترین حصہ ہیں، معاشرے کی ترقی اور فلاح و بہبود کے لیے ان کا کردار بہت اہم ہے۔
- خواتین کے حقوق کو خصوصی اہمیت دی جائے گی اور ان کا اصلاحی کردار واضح کیاجائے گا۔
- آئین پاکستان اور اسلامی اقدار کی روشنی میں خواتین کو ہر سطح پر نمائندگی اور مواقع فراہم کئے جائیں گے۔
- خواتین کے لیے معاشرے کو محفوظ بنانے، صحت و طبی سہولیات اور خواتین کی تعلیم کی طرف خصوصی توجہ دی جائے گی۔
- مردوں کی طرح خواتین کے عوامی تعلیمی ادارے اور ووکیشنل سنٹر بنائے جائیں گے تاکہ خواتین ایک مستحکم اور مضبوط پاکستان کے سفر میں اپنا بھرپور حصہ شامل کر سکیں۔

اقلیتوں کے حقوق

- فلاحی معاشرہ قائم کرنے کے لیے اقلیتوں کا کردار خصوصی اہمیت رکھتا ہے۔
- خصوصی اقدامات کے ذریعے پاکستان میں اقلیتوں کی بھرپور حفاظت اور مذہبی آزادی یقینی بنائی جائے گی۔
- بنیادی حقوق کی پاسداری کے ساتھ کاروبار اور ملک کی تعمیر و ترقی میں ان کو مساوی مواقع دیے جائیں گے تاکہ وہ موثر کردار ادا کر سکیں۔







انفارمیشن ٹیکنالوجی

- پاکستان مرکزی مسلم لیگ آئی ٹی انفراسٹرکچر کے فروغ کے لئے AI ٹاسک فورس قائم کرے گی
- آئی ٹی انڈسٹری کا دیگر شعبہ جات کے ساتھ اشتراک، نیشنل سکل ڈویلپمنٹ پروگرام، ٹیکنالوجی پارکس، ڈیجیٹل انفراسٹرکچر، نصاب کی جدیدکاری اور شعبہ صنعت و شعبہ تعلیم کے مابین اشتراک کی فضا کو قائم کیا جائے گا۔
- نوجوانوں کو ڈیجیٹل اور تکنیکی مہارتوں سے آراستہ کرنے کے لیے ایک جامع پروگرام شروع کیا جائے گا، بشمول ،آرٹیفیشل انٹیلیجنس مشین لرننگ، کوڈنگ، اور ڈیٹا اینالیٹکس۔

آزاد صحافت

- ذرائع ابلاغ کے مثبت استعمال کو فروغ دیا جائے گا اور آزاد صحافت کے ذریعے مقتدرہ کی خامیوں کی نشاندہی کرنے والوں کی حوصلہ افزائی کی جائے گی۔ البتہ ذرائع ابلاغ کے ذریعے قوم میں منافرت اور مایوسی پھیلانے کی حوصلہ شکنی کی جائے گی۔
- سماجی ذرائع ابلاغ میں بھی قوم کو مثبت استعمال پر ابھارا جائے گا اور قوم کو منافرت اور بداخلاقی پر مبنی میڈیا کے استعمال کی ہر ممکن حوصلہ شکنی کی جائے گی۔
- سوشل میڈیا کے غلط استعمال کو روکا جائے گا۔





اسلامی فلاحی معاشرے کا قیام



- پاکستان میں اسلامی فلاحی معاشرہ قائم کیا جائے گا۔ عدل کی بنیاد پر سب کو حقوق فراہم کیے جائیں گے اور فرائض کی ادائیگی کے لیے تربیت دی جائے گی۔
- طبقاتی، علاقائی اور لسانی فرق ختم کیے جائیں گے۔
- مدینہ کا نبوی معاشر ہ سامنے رکھ کر بھائی چارہ قائم کیا جائے گا اور قتل و غارت، ناجائز قبضے اور بے حیائی کے تمام اسباب ختم کیے جائیں گے۔
- نیکی کو فروغ دیا جائے گا اور برائی کو روکا جائے گا۔ ان شاء اللہ
- فلاحی ادارے قائم کیے جائیں گے۔ دوسروں کو ترجیح دینے اور فلاحی کردار ادا کرنے کے لیے ہر پاکستانی کو تربیت دی جائے گی۔





قانون کی حکمرانی

- قانون سب کے لیے برابر ہو گا اور اس کی عملداری کو یقینی بنایا جائے گا۔ عدالتیں فیصلے کرنے میں مکمل آزاد ہوں گی۔ حکمران طبقے سمیت سب کو قانون کی پابندی کرنا ہو گی۔
- صدر ، وزیراعظم ، آرمی چیف، چیف جسٹس اور تمام ملکی و قومی اداروں کے سربراہان و افسران عدالتوں میں محاسبے کے لیے پیش ہوں گے اور قانون کا سامنا کرنے کے لیے کسی کو کوئی رعایت حاصل نہیں ہو گی۔ ان شاء اللہ





قومی سلامتی و انسداد دہشتگردی

- افواج پاکستان، پولیس اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کا وقار قائم رکھا جائے گا اور ان کے درمیان رابطے ، ہم آہنگی اور باہمی تعاون کا موثر اہتمام کیا جائے گا تاکہ آئین اور قانون کی عملداری میں سب اپنا کردار ادا کر سکیں، پاکستان کی آزادی کی حفاظت کر سکیں، بیرونی مداخلت سے ملک محفوظ رہے اور جرائم کی بیخ کنی کی جاسکے۔
- پاکستان میں دہشت گردی پھیلانے کے لیے بعض ممالک نے بہت کوشش کی اور بعض نااہل حکمرانوں کی غلطیوں کی وجہ سے دشمن کو آگ بھڑکانے کا موقع ملا۔ دہشت گردی کے خاتمے کے لیے فوری اقدام کی ضرورت ہے۔
- اس کے لیے پالیسی کی اصلاح اور لوگوں کی تربیت کا اہتمام ہونا چاہیے۔ اس سلسلہ میں سب کو سمجھایا جائے گا کہ مذہب کے رنگ میں پھیلائی گئی تکفیر نے نوجوانوں کو اس غلط راستے پر لگایا ہے جبکہ کچھ لوگ سرمائے کے لالچ میں بیرونی حکومتوں کے آلہ کار بن جاتے ہیں اور ملک میں بدامنی کا باعث بنتے ہیں۔
- ایک جامع پروگرام کے تحت اس مسئلے کا حل کیا جائے گا۔ ہر کسی کے جان و مال اور عزت کی حفاظت کر کے اعتماد کی فضا قائم کی جائے گی۔





خصوصی توجہ برائے پسماندہ علاقہ جات

- ملک کے پسماندہ علاقوں کی تعمیر و ترقی کا خصوصی اہتمام ہو گا۔ آبادی کے تناسب سے انتظامی یونٹ بنائے جائیں گے۔
- سرمائے کی تقسیم کے لیے سب کو پورا حق ملے گا۔
- بلوچستان، سندھ، گلگت و بلتستان، شمالی علاقہ جات اور وزیرستان سمیت کمزور علاقوں میں سرمایہ کاری کی جائے گی۔
- کار خانے، تعلیمی ادارے، ہسپتال اور سڑکیں بنائی جائیں گی اور ماضی کے ناروا سلوک کا ازالہ کر کے سب علاقوں کو ترقی کے یکساں مواقع فراہم کرنے کی کوشش کی جائے گی۔ ان شاء اللہ



خارجہ پالیسی

- کشمیر پاکستان کا حصہ ہے۔ قائد کے فرمان کے مطابق کشمیر پالیسی ترتیب دی جائے گی۔ کشمیر پر انڈیا کا غاصبانہ قبضہ ختم کرانے کے لیے پرانے قومی موقف کو قائم رکھا جائے گا اور ان کی مدد جاری رکھی جائے گی۔ ان شاء اللہ
- آزاد خارجہ پالیسی ترتیب دی جائے گی اور پاکستانیوں کے غلام ہونے کا احساس ختم کیا جائے گا۔ آزاد پاکستان عالمی سطح پر خاص طور پر عالم اسلام کو درپیش مسائل کے حل کے لیے مؤثر کردار ادا کرے گا۔ ان شاء اللہ
- پاکستان کو اقوام عالم میں اس کا جائز مقام دلایا جائے گا۔
- تمام ممالک سے بہتر تعلقات قائم کیے جائیں گے۔ پاکستان کا مقدمہ اور پاکستان کے خلاف جھوٹے پراپیگنڈے کا سفارتی سطح پر توڑ کیا جائے گا۔
- خطہ میں امن قائم کرنے کے لیے پاکستان اپنا بھرپور کردار ادا کرے گا۔
- کسی بھی ملک کو پاکستان کے خلاف اپنی سرزمین دہشتگردی کے لیے استعمال کرنے نہیں دی جائے گی اور پاکستان کی سرزمین بھی کسی کے خلاف استعمال نہیں ہو گی۔
- اسرائیل کو ہمیشہ ایک ناجائز ریاست کے طور پر دیکھا جائے گا اور کسی صورت قبول نہیں کیا جائے گا۔





تعمیر قوم

- قیام پاکستان سے لے کر اب تک اہل پاکستان ایک قوم کی حیثیت حاصل نہیں کر سکے۔ موثر اصلاحی و اخلاقی تربیت کے ساتھ پاکستان کی نظریاتی اساس کو راسخ کیا جائے گا۔
- یہ شعور پختہ کیا جائے گا کہ برصغیر کے مسلمان ایک قومی وحدت اور ہر عصبیت سے پاک ایک ملت ہیں۔





خالد مسعود سندھو

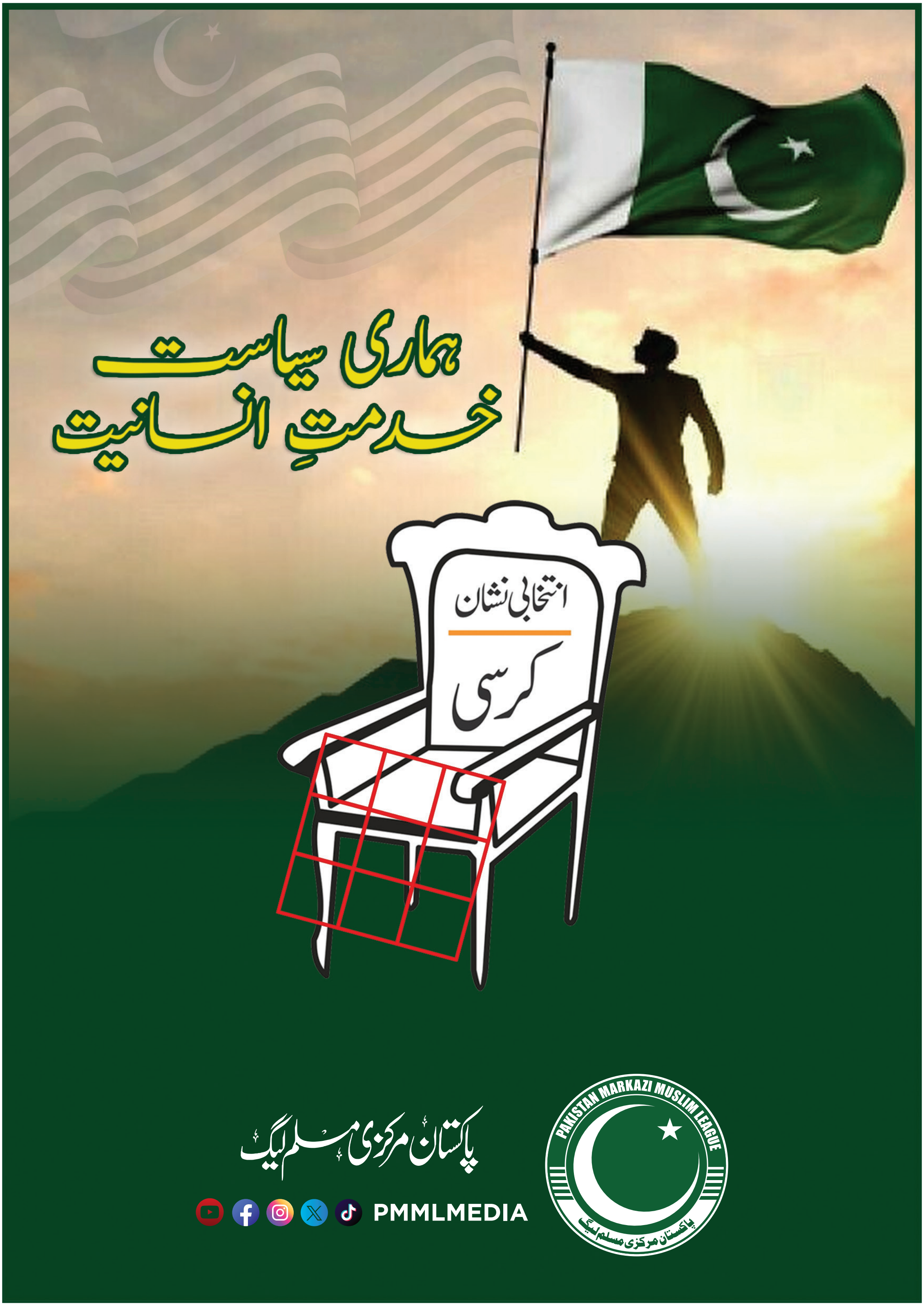
(صدر پاکستان مرکزی مسلم لیگ)

پاکستان مرکزی مسلم لیگ اسلامی فلاحی معاشرے کے قیام کے لیے پر عزم ہے۔ جو خواب علامہ اقبال نے دیکھا اور قائد اعظم نے اس کی تعبیر کی ہم اسے تکمیل تک لے کر جائیں گے۔ اندرونی و بیرونی دشمنوں کے باعث دہشت گردی اور فیصلہ سازوں کی نا اہلیوں کے باعث خراب معیشت اس وقت ملک کے اہم ترین مسئلے ہیں۔ نبی کریم ﷺ کے اسوہ حسنہ کو سامنے رکھتے ہوئے یہ دونوں مسائل ہماری اولین ترجیح ہوں گے۔ وہ وقت دور نہیں کہ جب ریاست مدینہ کی مانند یہاں بھی زکوٰۃ وصول کرنے والا نا ملے اور تنہا خاتون دور دراز کا سفر تنہا طے کرے اور اسے کسی قسم کا کوئی خوف نا ہو۔ یہ اسی صورت ممکن ہے کہ ہمارا معاشرہ عدل کی بنیاد پر قائم ہو اور عوام کی تربیت مطالبہ حقوق کی بجائے ادائیگی فرائض پر کی جائے۔ پاکستان مرکزی مسلم لیگ اسی ویژن کے ساتھ نا صرف ملک بھر میں سرگرم ہے بلکہ عوام سے یہ وعدہ کرتی ہے کہ اگر ہمیں موقع ملا تو اس ملک میں کمزور کے ساتھ ہونے والی زیادتی کا ازالہ کریں گے اور طاقتور کے لیے بھی قانون یکساں ہو گا۔

اللہ سے دعا ہے کہ

اس منشور پر عملدرآمد میں مدد فرمائے

آمین


ہماری سیاست
خدمتِ انسانیت
انتخابی نشان
کرسی
پاکستان مرکزی مسلم لیگ
PMMLMEDIA
PAKISTAN MARKAZI MUSLIM LEAGUE
پاکستان مرکزی مسلم لیگ